

## ملک میں خواتین کے امداد باہمی کے اداروں کو مستحکم کرنے کیلئے خواتین کو مالی امداد فراہم کریں: رادھا موہن سنگھ

Posted On: 08 MAR 2017 8:26PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 8 مارچ، زراعت اور کسانوں کی بہبود کے وزیر جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا کہ اہل خواتین کو مالی امداد فراہم کرنا کی شدید ضرورت ہے تاکہ ملک میں خواتین کی امداد باہمی کے اداروں کو مستحکم کیا جاسکے۔ ملک میں خواتین اور امداد باہمی کے اداروں کی ترقی اور کامیابی کے لیے بہت سے امکانات ہیں۔ جناب رادھا موہن سنگھ نے مزید کہا کہ اگر یہ تحریک جاری رہتی ہے، تو زیادہ سے زیادہ عورتوں کو خواتین کے امداد باہمی کے اداروں سے فائدہ حاصل ہوگا۔ جناب سنگھ نے آج نئی دہلی میں نیشنل کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این سی ڈی سی) کے ذریعہ خواتین کی امداد باہمی کے اداروں کو مستحکم کرنے کے موضوع پر منعقد ہونے والی ورکشاپ میں بات کی۔ اس ورکشاپ میں ملک بھر میں واقع خواتین کے امداد باہمی کے اداروں سے منسلک تقریباً دو سو خواتین نے شرکت کی اور خواتین کے امداد باہمی کے اداروں سے متعلق مختلف اسکیموں کے بارے میں آپس میں تبادلہ خیال کیا۔

وزیر زراعت نے مزید کہا کہ ہندوستان میں 1.2 بلین آبادی ہے، جس میں تقریباً 70 فیصد آبادی ملک کے دیہاتی علاقوں میں سکونت پذیر ہے۔ فصلوں کی بوائی اور کٹائی سمیت کاشتکاری کے مختلف مرحلوں میں خواتین بہت حد تک کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک میں موجود کل 8 لاکھ امداد باہمی کے اداروں میں سے تقریباً 25014 ادارے ہیں جن کے اداروں کو خواتین کے ذریعہ چلایا جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت اپنی تمام اسکیموں اور پروگراموں میں خواتین کی شراکت داری کو یقینی بناتی ہے اور 30 فیصد فنڈز کو خواتین کے لئے مختص کرتی ہے۔ سال 2014-15 سے ریاستوں اور قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کو کہا گیا ہے کہ وہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے موجود مرکزی امداد یافتہ / مرکزی سیکٹر کی اسکیموں کے تحت 10 تا 20 فیصد رقم فنڈز خواتین کی ملکیت والے مویشیوں کیلئے استعمال کریں۔

مزید برآں ملک بھر میں پھیلنے والے 6686 وگیان کیندروں میں سے ہر ایک کیندر میں ایک خاتون سائنس دان کی تعیناتی کو لازم قرار دیا گیا ہے۔ سال 2016-17 کے دوران ملک بھر میں واقع ان کرشی وگیان کیندروں کے ذریعہ 3.1 لاکھ خواتین کسانوں کو تربیت فراہم کرائی گئی ہے۔ اس کے علاوہ کرشی وگیان کیندروں کے ذریعہ منعقدہ مختلف پروگراموں مثلاً زرعی نمائش میں خواتین کسانوں کی شرکت کو یقینی بنایا گیا ہے۔ زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت نے اب ہر سال اکتوبر کو خاتون کسان کے دن کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ خاتون کسانوں کے ذریعہ خواتین کی تعلیم سے متعلق ایک ویب پورٹل تیار کیا گیا ہے۔ اس پورٹل کے اندر خاتون کسانوں سے متعلق معلومات اور اعداد و شمار دستیاب ہیں۔ مزید برآں ملک میں خواتین مادی پروری سے متعلق مختلف سرگرمیوں مثلاً مچھلی کی پیداوار کے لئے مچھلی کے انڈوں کو اکٹھا کرنا، چھوٹی مچھلیوں کا شکار کرنا، سمندری پودوں کو جمع کرنا، مچھلیوں کی پیداوار اور مارکیٹنگ میں مصروف ہیں۔ مادی پروری کے شعبے میں خواتین کی شراکت داری اور پارٹنرشپ کو بڑھانے کے لئے خواتین کو تربیت فراہم کرنے کے علاوہ مائیکرو مالی امداد دی جا رہی ہے تاکہ اجتماعی طور پر ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کیا جاسکے۔

جناب سنگھ نے مزید کہا کہ نیشنل کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کونسل (این سی ڈی سی) سماج کے کمزور طبقوں کے ذریعہ چلائے جا رہے متعدد پروگراموں کے تحت خواتین کو مالی امداد فراہم کرتی ہے۔ خواتین کے امداد باہمی کے اداروں کے لئے این سی ڈی سی 50 لاکھ روپے تک کا قرض دیتی ہے۔ انہوں

نہ مزید کہ ا کہ زرعی تحقیق کی ۔ ندوستانی کونسل آئی سی اے آر کے ذریعہ بھونیشور میں خواتین کاشتکاروں کے لئے سنٹرل انسٹی ٹیوٹ فار ویمن این ایگریکلچر کا قیام کیا گیا ہے۔

جناب رادھا موہن سنگھ نے نیشنل کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کارپوریشن کی جنرل کونسل کی 10 ویں میٹنگ کی بھی صدارت کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ 28 فروری 2017 تک 7,334 کروڑ روپے کی مالی امداد فراہم کی جا چکی ہے، جس میں سے 11,579 کروڑ روپے تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ تقسیم شدہ رقم اس سال تقسیم کے لئے مختص 6000 کروڑ روپے کے نشان سے دو گنی ہے۔ انہوں نے اپنے سی ڈی سی کے مینجنگ ڈائریکٹر اور ان کی ٹیم کو سال 2016-17 کے دوران بہترین کارکردگی کے لئے مبارکباد دی۔

.....

م ن م ع ک ا

U-1045

(Release ID: 1483898) Visitor Counter : 3

